سوال

(284) شادی کے بعد باپ بیٹوں کے ساتھ تعلق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کے بعد اسلام نے والدین اور بیٹوں کے تعلقات کے کیا حدود مقرر کیے ہیں ؟ ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں کیونکہ بیٹوں کے گھریلو معاملات میں والدین کی مداخلت کا اکثر وبیشتر حالات میں اچھا انجام نہیں ہوتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی کے بعد والدین اور بیٹوں کا تعلق نیکی اور صلہ رحمی پر مبنی ہونا چاہیے ۔بیٹے کےلیے واجب ہے کہ وہ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد بھی اپنے والدین کی اطاعت وفرماں برداری کرے ۔ والدین کےلیے بھی واجب ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کے ساتھ صلہ رحمی کریں 'کیونکہ ان کے بیٹے انہی کے رحم سے ہیں اور صلہ رحمی واجب ہے 'لہذا والدین میں سے کسی کےلیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ شادی کے بعد اپنی اولاد میں سے کسی کو ایذاء دیں یا بیوی کے ساتھ اس کی زندگی مشکل بنا دیں ۔ اگر بیٹا والدین کے اس طرز عمل کو دیکھے اور وہ محسوس کرے کہ والدین کے ساتھ رہائش کی صورت میں حالات درست نہیں ہوسکتے ہیں تو پھر والدین سے الگ رہائش اختیار کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں 'لیکن اس کے باوجود بھی بیٹے کےلیے واجب ہے کہ وہ اپنے والدین کے استھ حسن سلوک کا معاملہ کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص222

محدث فتویٰ